بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd. No. L. 5254

ہالینڈ مغربی نیوگنی سے ہرگز دست بردار نہیں ہوگا

ہیگ ۳۰ اکتوبر۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ ہالینڈ مغربی نیوگنی پر قبضہ واقتدار سے ہرگز دست بردار نہیں ہوگا۔ اس بارے میں وہ انڈونیشیا سے بات چیت پھر شروع کرنا بے معنی سمجھتا ہے نیوگنی کے متعلق ہالینڈ اور انڈونیشیا میں گذشتہ دو سال سے اختلاف چلا آرہا ہے۔ انڈونیشیا کی حکومت اسے جمہوریہ انڈونیشیا میں شامل کرنا چاہتی ہے۔ برخلاف اس کے ہالینڈ کا کہنا ہے کہ وہ اس پر اس وقت تک اپنا قبضہ جاری رکھے گا جب تک وہاں کے باشندے اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کے قابل نہ ہوجائیں:

جلد ۴۰/۶ ۔ ۳۱ اخاء ۱۳۳۱ ہش ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۲ء ۔ نمبر ۲۵۵

مصر نے سوڈان کی خود مختاری اور اہل سوڈان کا حقِ خود اختیاری تسلیم کرلیا

اگلے ماہ سوڈان میں پانچ ملکوں کی کمیٹی عام انتخابات کی نگرانی کرے گی۔ ان میں پاکستان بھی شامل ہوگا

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ حکومت مصر اور سوڈانی وفد کے درمیان کل قاہرہ میں جس سمجھوتہ پر دستخط ہوئے ہیں اس کے تحت اگلے مہینے سوڈان میں پانچ ملکوں کی ایک کمیٹی عام انتخابات کی نگرانی کرے گی۔ کمیٹی میں سوڈان، مصر، برطانیہ، پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے شامل ہوں گے۔ سمجھوتے کی تفصیلات اب شائع کردی گئی ہیں۔ اس کے مطابق مصر نے سوڈان کی خود مختاری اور اہل سوڈان کا حق خود اختیاری تسلیم کرلیا ہے۔ سال ختم ہونے سے پہلے سوڈان میں کلیۃً اہل سوڈان کی حکومت اور پارلیمنٹ کا قیام عمل میں آجائے گا۔ انتخابات کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی ہے لیکن یہ قرار پایا گیا ہے کہ انتخابات اگلے ماہ کرلئے جائیں۔ ان انتخابات میں ۸۷ حلقوں میں براہ راست ووٹنگ ہوگی جبکہ موجودہ آئین میں صرف ۳۵ انتخابی حلقوں کی گنجائش ہے۔ سوڈان کے مستقبل کے متعلق یہ منتخب شدہ مجلس دستور ساز فیصلہ کرے گی۔ گورنر جنرل ایک کمیٹی کے مشورے اور ہدایت کے مطابق اپنے اختیارات استعمال کریں گے جو مصر اور سوڈانی نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔ اس سے پہلے خبروں میں بتایا گیا تھا کہ گورنر جنرل کے اختیارات کی نگرانی ایک بین الاقوامی کمیٹی کریگی جس میں دو نمائندے سوڈان کے، ایک مصری ایک برطانوی اور ایک کسی غیر جانبدار ملک کا نمائندہ ہوگا۔ قاہرہ میں مصری حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اس سمجھوتہ میں مصر اور سوڈان کے مفادات کے حصول کیلئے عملی بنیاد رکھی گئی ہے۔

نومبر کے آخر میں خواجہ ناظم الدین کے ہمراہ وزیر خزانہ اور وزیر تجارت بھی انگلستان جائیں گے

یہ تینوں وزیر دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شریک ہوں گے

راولپنڈی ۳۰ اکتوبر۔ محکمہ خزانہ کے وزیر مملکت جناب غیاث الدین پٹھان نے آج یہاں ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو بتایا کہ اگلے مہینے دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کیلئے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین کے ہمراہ وزیر خزانہ مسٹر محمد علی اور وزیر تجارت جناب فضل الرحمن بھی انگلستان جائیں گے۔ یہ دونوں وزیر وزیر اعظم کی معیت میں ۲۰ یا ۲۱ نومبر کو انگلستان روانہ ہوں گے۔

کرکٹ کے میچ کا بائیکاٹ کردو

ناگپور میں مہاسبھائیوں کے پوسٹر

ناگپور ۳۰ اکتوبر۔ ہندوستان کی سنٹرل زون ٹیم اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے درمیان کل یہاں میچ شروع ہو رہا ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے مسٹر حامد جلال نے جو پاکستانی ٹیم کے ہمراہ ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں اطلاع دی ہے کہ ہندو مہاسبھا کے مقامی لیڈروں نے شہر میں پوسٹر لگوائے ہیں۔ جن میں لوگوں سے میچ کا بائیکاٹ کرنے کو کہا گیا ہے اس سے قبل ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر پی این کھارے نے کہا تھا کہ وہ میچ پر پکٹنگ کریں گے۔ انہیں اس بات کا سخت ملال ہے کہ پاکستانی ٹیم کو ہندوستان آنے کی کیوں دعوت دی گئی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اس بائیکاٹ کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ لوگوں میں میچ دیکھنے کا کافی اشتیاق ہے گراؤنڈ میں پندرہ ہزار تماشائیوں کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔ یہاں کانگرس کمیٹی نے مسٹر کھارے کے بیان کی سخت مخالفت کی ہے اور اس نے اس چیز کو ملک کے لئے سخت مضرت رساں قرار دیا ہے کہ پاکستان کے خلاف نفرت کا جذبہ پیدا کرکے لوگوں میں اشتعال پھیلایا جائے:

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ اگلے مہینے جاپان کا ایک تجارتی وفد ہندوستان، پاکستان اور مشرق وسطےٰ کا دورہ کرے گا

پاکستان کی اقتصادی حالت دن بدن بہتر ہو رہی ہے

اب تک پٹ سن کی دس لاکھ گانٹھیں فروخت ہوچکی ہیں

راولپنڈی ۳۰ اکتوبر۔ محکمہ خزانہ کے وزیر مملکت جناب غیاث الدین پٹھان نے جو ان دنوں یہاں آئے ہوئے ہیں ایک بیان میں ملک کی اقتصادی حالت میں بہتری کی صورت پیدا ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دسمبر تک اقتصادی حالت اور زیادہ بہتر ہو جائے گی پٹ سن کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پٹ سن کی ناجائز برآمد بالکل بند ہوچکی ہے۔ جس کی وجہ سے پٹ سن کا نرخ برابر بڑھ رہا ہے۔ غیر ملکی خریدار جن میں ہندوستان بھی شامل ہے اب تک دس لاکھ گانٹھیں اٹھا چکے ہیں۔ امید ہے آئندہ دو ماہ میں مزید ۲۵ لاکھ گانٹھیں نکل جائیں گی۔ اگر ہندوستان چاہتا ہے کہ اس کے پٹ سن کے کارخانے چلتے رہیں تو اسے یقیناً پاکستان سے پٹ سن درآمد کرنا پڑے گا۔ روپے کی قیمت کم کرنے کے متعلق آپ نے فرمایا۔ سکہ کی قیمت کم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سوائے دشمنوں کے اور کوئی اس خیال خام میں مبتلا نہیں ہے۔

ڈھاکہ ۳۰ اکتوبر۔ مرکزی حکومت مشرقی پاکستان میں زرعی بنکوں کا جال بچھانے کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدًا كَرِدَافَةٍ
وَبِهِ الْوُصُولُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ
هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّمُقَدَّسٍ
وَبِهِ يُبَاهِي الْعَسْكَرُ الرُّوحَانِي

اللہ کی قسم آنحضرت شاہی دربار کے سب سے اعلےٰ افسر کی طرح ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ سے دربار سلطانی میں رسائی ہوسکتی ہے آپ ہر مطہر اور مقدس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر کو آپ ہی کے وجود پر ناز ہے (آئینہ کمالات)

زرعی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی آخری رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کردی

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ زرعی تحقیقاتی کمیٹی کے صدر لارڈ بائڈ اور نے آج کمیٹی کی آخری اور مکمل رپورٹ وزیر تجارت پیرزادہ عبد الستار کو پیش کردی۔ وزیر تجارت نے انہیں یقین دلایا کہ کمیٹی کی سفارشات پر توجہ کے ساتھ غور کیا جائے گا۔ اور اگر حکومت نے ان سفارشات کو منظور کرلیا تو انہیں جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ حکومت کو اس رپورٹ کا شدید انتظار تھا۔ کیونکہ اس سے زراعت کے جدید طریقے اختیار کرنے اور کاشتکار کا معیار زندگی بلند کرنے میں مدد ملے گی۔ حکومت ان سفارشات پر عمل کرنے کے لئے بجٹ میں پہلے ہی پانچ کروڑ روپے منظور کرچکی ہے۔ یہ کمیٹی مارچ ۱۹۵۱ء میں قائم کی گئی تھی۔

چار گھنٹے کے تعاقب کے بعد دشمن کو پسپا کردیا گیا

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ کراچی کے قریب بری، بحری اور فضائی افواج نے کل سے جو جنگی مشقیں شروع کی ہیں ان کے دوران میں اچانک کل پاکستانی بحری بیڑے کے تباہ کن جہاز "ٹیپو" اور "طغرل" کو اطلاع ملی کہ دشمن کے کچھ جہاز بڑھتے آرہے ہیں اطلاع ملتے ہی دونوں نے پاکستانی فضائی بیڑے کے بمبار ہوائی جہازوں کے ساتھ آگے بڑھ کر مزاحمت کی۔ چنانچہ چار گھنٹے کے تعاقب کے بعد دشمن پسپا کردیا گیا:

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

اسسٹنٹ ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

کیا آپ اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "ریویو آف ریلیجنز" کی اشاعت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اتنی تعداد (یعنی دس ہزار) کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے"۔

کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشاد پر عمل کرتے ہوئے آپ نے ریویو آف ریلیجنز کی خریداری قبول فرمائی؟ کیا آپ نے اس کی اشاعت کے لئے اپنی حسب توفیق کچھ عطیے بھجوائے کیا آپ نے اپنے دوستوں میں اس کی اشاعت کی کوشش فرمائی؟ رسالہ کی سالانہ قیمت پاکستان و ہندوستان سے دس روپے اور ممالک بیرون کے لئے ایک پونڈ ہے۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

تفسیر کبیر جلد سوم از سورۂ یونس تا آخر سورۂ کہف کے دوبارہ چھپوانے کی تجویز

تفسیر کبیر جلد سوم از سورۂ یونس تا آخر سورۂ کہف اس وقت نایاب ہے اور ضرورت مند احباب اسے سو سو روپے تک خرید رہے ہیں۔ وہ دوست جنہوں نے اسے ابتدا میں خرید کیا تھا ان کی اکثریت ہجرت کی وجہ سے اسے ہندوستان ہی چھوڑ آئی۔ بعض احباب کا یہ مطالبہ ہے کہ اس حصہ کو دوبارہ شائع کیا جائے۔

احباب کی اس خواہش کو اسی صورت میں عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔ جبکہ ہمیں علم ہو جائے کہ کتنی تعداد میں خریداری ہوگی۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ جو دوست اس کتاب کو خریدنا چاہیں وہ ہمیں اطلاع دیں۔ اگر اتنی تعداد خریداروں کی ہوگئی کہ کتاب جلد طبع ہو سکے۔ تو اس کی لکھوائی شروع کروا دی جائے گی:۔ (انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام مصنوعات کی سالانہ نمائش

۳۰ مارچ ۱۹۵۲ء کے الفضل میں شعبہ نمائش لجنہ مرکزیہ کی سکیم شائع کی گئی تھی۔ تا کہ لجنات اور انفرادی طور پر بہنیں اس کے مطابق نمائش میں شرکت کی تیاری کر سکیں۔ یہ نمائش جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہوگی۔ اس کا وقت قریب آگیا ہے لہٰذا بطور یاد دہانی تحریر ہے کہ جملہ لجنات اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنے اپنے حالات اور مہارت کی قابلیت کے مطابق سامان کی تیاری کروائیں۔

انشاء اللہ نمائش کے موقعہ پر مہمان بہنوں کے آرام کے پیش نظر اچار چائے کا سٹال بھی ہوگا جو بہنیں اس سٹال کے کام میں ہمارے ساتھ کام کے لئے تیار ہوں وہ اطلاع دیں۔ اور ساتھ ہی تحریر فرمائیں کہ وہ کتنا وقت کن کن دنوں میں دے سکیں گی۔

ہمیں اس ٹی سٹال کے لئے ۲۴ تا ۲۹ دسمبر دو من روزانہ دودھ اور کل ۵۰ درجن انڈوں کی ضرورت ہوگی۔ جو بھائی یا بہن مہیا کر سکیں۔ وہ مجھے تحریر کر دے۔ (سیکرٹری نمائش)

جماعت کوہاٹ کے عہدہ داران

جماعت احمدیہ کوہاٹ کے عہدہ داران میں سیکرٹری تعلیم و تربیت کا نام غلطی سے دو دفعہ اخبار الفضل ۱۱/۱۰/۵۲ میں شائع ہو گیا ہے۔ احباب مندرجہ ذیل نوٹ فرمالیں۔

(۱) سیکرٹری تعلیم و تربیت . . . . بابو ناصر احمد صاحب

(۲) " تبلیغ . . . . عبدالرحیم خان صاحب

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اگر آپ صاحب نصاب ہیں تو کیا آپ نے زکوٰۃ ادا کردی ہے؟

نظارت بیت المال ربوہ

قرآن مجید

ہے فقط قرآں ہی دنیا میں کتابِ زندگی
کھولتا ہے جس کا ہر اک لفظ بابِ زندگی

یاد ایامیکہ دنیا تیرہ و تاریک تھی
یونہی رہتی گر نہ چڑھتا آفتابِ زندگی

جل چکا تھا باغِ عالم جس نے پھر زندہ کیا
از سرِ نو وہ یہی تو ہے سحابِ زندگی

کر نہ سکتا تھا سکندر خواہشِ آبِ حیات
پیتا اِس چشمے سے گر اک قطرہ آبِ زندگی

ہاں ذرا ہم کو بتا دے کوئی بھی اہلِ کتاب
"ایسی کسی کے پاس ہے کامل کتابِ زندگی"

زندگی قرآن پر ہو موت بھی قرآن پر
احمدی کا ہے یہی لُبِّ لبابِ زندگی

درسِ قرآں دے رہے تھے جب "امیر المومنین"
اور تھے خدام بھی کھولے نصابِ زندگی

طبعِ رنگیں میں سرور آیا تو بول اٹھے حسن
چھیڑتے ہیں یوں خدا والے ربابِ زندگی

حسن رہتاسی مرحوم

دعائے مغفرت:۔ ربوہ ۳۰ اکتوبر (بذریعہ فون) مکرم حفیظ الدین صاحب ساکن بہادر حسین تحصیل بٹالہ حال ربوہ جو موصی اور صحابی تھے۔ آج ۳ بجے دوپہر کے قریب بعمر قریباً ۷۰ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم آخری عمر میں قادیان میں ہی آبسے تھے اور ہجرت تک قادیان میں ہی رہے۔ مرحوم نماز باجماعت کے پابند تھے اور باوجود ضعف اور پیری کے کافی فاصلہ سے مسجد میں آکر نماز ادا کرتے تھے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے تھے۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

"کافی بحث و تمحیص کے بعد مجلس عمل نے اعلان کیا کہ وہ مستقبل قریب میں صوبہ بھر کا دورہ کرنے کے بعد ۵۰ ہزار رضاکار بھرتی کرے گی رضاکاروں کی "ریکروٹنگ" کا ذمہ دار صاحبزادہ فیض الحسن کو تجویز کیا گیا۔ صاحبزادہ فیض الحسن کو اختیار دیا گیا۔ کہ وہ رضاکاروں کی تنظیم کے بارے میں لٹریچر شائع کریں گے۔ جس کی منظوری مجلس عمل سے لی جا سکے گی۔ یہ بھی طے پایا کہ رضاکاروں کے لئے ۵۰ ہزار بیج تیار کئے جائیں۔ یہ خصوصی بیج ختم نبوت کے رضاکاروں کے سینوں پر آویزاں کئے جائیں گے"۔

(روزنامہ زمیندار ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

کچھ دنوں سے میاں اختر علی خاں حکومت کو بری طرح کوس رہے ہیں کہ وہ ان کا اور ان کے والد محترم کا کہنا نہیں مانتی۔ اس لئے شائد وہ اپنے نوٹ الگ رائج کرنا اور حکومت سے علیحدہ اپنی ایسی حکومت برپا کرنا چاہتے ہیں۔ جس سے وہ اپنی ہر انہونی بات منوا سکیں۔ ان اقدامات سے تو یہی پتہ چلتا ہے۔ دوسری طرف عوام منتظر ہیں کہ دیکھیں کب ٹوپی اڑے آتی ہے۔

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۲ء

اطلاعات

سوویٹ روس کے مندوب نے اقوام متحدہ کی ایک انجمن میں ایک قرارداد پیش کی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے کہ اخبارات کے ذریعہ جنگ نسلی امتیازات دروغ گوئی اور اتہام طرازی کو ممنوع قرار دیا جائے۔ اس قرارداد میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ امتناع کا اطلاق نشر و اشاعت کے تمام ذرائع یعنی اخبارات۔ ریڈیو اور سینما پر ہونا چاہیئے۔ روسی مندوب نے کہا ہے کہ ایک طرف اقوام متحدہ گزشتہ چھ سال سے آزادی اطلاعات کے مسئلہ پر بحث کر رہی ہے۔ اور دوسری طرف مغربی ممالک میں خبروں کی ترسیل پر اجارہ داری رکھنے والے ذرائع ایک نئی جنگ کے لئے اشتعال انگیزی کر رہے ہیں اور مغربی ممالک کے اخبارات روس اور عوامی چین کے خلاف تیز و تند حملوں سے بھرے نظر آتے ہیں

جہاں تک روسی قرارداد کے مطالبات کا تعلق ہے کوئی صحیح الدماغ انسان ایسا نہیں ہو سکتا جو اس کی تائید نہ کرے گا۔ لیکن جہاں تک حقیقت کا تعلق ہے روس کے مندوب کا صرف مغربی ممالک پر الزام لگا کر رہ جانا اور اپنا ذکر نہ کرنا درست نہیں ہے۔ چاہیئے تھا کہ روسی مندوب پوری حقیقت کو پیش کرتا۔ کہ آج تمام دنیا میں جھوٹے پروپیگنڈے کا رواج عام ہو گیا ہے۔ نہ مغربی ممالک اس سے بری ہیں۔ اور نہ مشرقی ممالک۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ سچ بولنا اور سچی اطلاعات بہم پہونچانا آج کل بے وقوفی اور جہالت سمجھی جاتی ہے۔ اگر صرف اطلاعات میں دنیا کی اقوام سچائی پر قائم ہو جائیں۔ تو اقوام کے تمام جھگڑے آج ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ آجکل ڈپلومیسی کا مطلب ہی یہ سمجھا جاتا ہے کہ دوسروں کو صحیح بات کا علم نہ ہو سکے؛

یہ تو خیر سیاست کی بات ہے اور جو لوگ مذہب پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ وہ جھوٹ کے لئے شاید کوئی نہ کوئی وجہ جواز بھی رکھتے ہوں گے۔ عجیب بات یہ ہے کہ بڑے بڑے مذاہب کے وکیل بھی آجکل دین کی خاطر جھوٹ بولنا افترا طرازی کرنا اتہام لگانا جائز سمجھتے ہیں۔ اور مخالف مذاہب کی خوبیوں کو بھی برائیاں بنا کر پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ مذہب کا دعوے ہی دنیا میں سچائی قائم کرنا ہے۔

اس سے صاف نتیجہ یہی نکل سکتا ہے کہ دراصل مذہب کا تو نام ہی ہے محض دوسرے اغراض کے لئے مذہب کا پاک نام استعمال کیا جاتا ہے اگر ان لوگوں کے دل میں مذہب کا ذرا بھی پاس ہوتا تو کم سے کم وہ اتنا تو کرتے کہ مذہبی باتوں میں جھوٹ نہ استعمال کرتے حقیقت یہی ہے۔ کہ آج دنیا اگر مذہب سے بیزار نظر آتی ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ اصل مذہب تو کہیں رہا نہیں۔ خالی خول مذہبی اصطلاحات رہ گئی ہیں۔ جن کو خود غرض لوگ اپنی دنیاوی اغراض کے لئے حسب منشا کام میں لاتے ہیں۔ اخبار کی اشاعت بڑھاتے ہیں۔ دوزخ شکم کے لئے ایندھن مہیا کرنے کے لئے چندے بٹورتے ہیں۔ اور انتخابات اور مطالبات کی مہم جاری کرتے ہیں۔ جب مذہب کا یہ حال ہے۔ تو اس سے اندازہ لگ سکتا ہے۔ کہ سیاست معاشرہ اور دنیا کے دوسرے کاروبار میں جھوٹ کتنا عام ہو گا۔

تمام دنیا آج سچائی کو بالکل چھوڑ بیٹھی ہے۔ اس میں کوئی قوم دوسری سے پیچھے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا اتنے آرام و تعیش کے سامان ہوتے ہوئے بھی ایک بے چینی محسوس کر رہی ہے۔ کوئی دل نہیں جو گھاؤ سے خالی ہے کوئی قوم نہیں جو اضطراب کا گہوارہ نہیں۔ خود انجمن اقوام متحدہ کا سٹیج اس حقیقت کی شہادت دے رہا ہے کہ آج دنیا میں وہ عالم برپا ہے۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے قرآن پاک میں

ظہر الفساد فی البر و البحر

کے بلیغ الفاظ میں بیان کیا ہے۔ روسی مندوب کی قرارداد بے شک درست ہے۔ مگر سوال ہے۔ کہ اگر بالفرض یہ قرارداد اقوام متحدہ میں منظور بھی ہو جائے۔ تو کیا روس اس پر عمل کر سکے گی۔ کیا "تسنیم"۔ "زمیندار" اور "آزاد" ایسے اخبارات افترا طرازی کے اپنے کارخانے بند کر دیں گے۔

ایں خیال است و محال است و جنوں

کنونشن کا ٹھوس قدم

۲۷ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو دو بجے بعد دوپہر "زمیندار منشن" میں آل مسلم پارٹیز کنونشن کا ایک غیر معمولی ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت صاحب خانہ میاں اختر علی خان صاحب نے فرمائی

اس اجلاس میں بقول روزنامہ "زمیندار" کے سٹاف رپورٹر کے جناب صاحبزادہ فیض الحسن صاحب احراری آلو مہار شریف نے گزشتہ سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

"عوام ہم سے پوچھ رہے ہیں کہ مجلس عمل نے ابھی تک کیا کیا ہے۔

اب ہم اپنے آپ سے پوچھتے ہیں کہ ہم آج تک کونسا ٹھوس قدم اٹھا سکے ہمیں یہ کبھی بھولنا چاہیئے کہ ہمیں عوام کے سامنے جانا ہے۔ اور ہمیں اپنے نعروں کے نتائج ان کے سامنے رکھنے ہیں۔

حکومت ہماری اپنی ہے۔ ہم حکومت کے ساتھی ہیں۔ ہمیں اپنی حکومت کا پورا پورا احترام ہے۔ دوسری جانب ایمان ہے۔ یہی وہ بنیاد ہے جس کی اساس پر ہم نے پاکستان بنایا۔ یہی وہ اساس ہے جس پر یہ ملک مضبوط ہو سکتا ہے ایمان اور احترام حکومت میں خواہی نخواہی ٹکر ہو رہی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم سوچ وبچار کے ساتھ پورے تحمل سے پروگرام وضع کریں۔ اور مسئلہ تحفظ ختم نبوت کے لئے وہ تمام ذرائع اختیار کریں۔ جن کی راہ نمائی ایمان کرتا ہے۔

آئیے اپنے ملک میں ایمان کا بول بالا کریں۔ اور پاکستان کو ایک غیر متزلزل طاقت بنانے میں مدد دیں۔ یقین کیجئے کہ ہم پاکستان کے لئے اور پاکستان اسلام کی سربلندی کے لئے قائم کیا گیا ہے ایمان کے نام پر حاصل کئے ہوئے اس ملک کے امین وہی لوگ ہو سکتے ہیں۔ جو ایمان کو ہر اعتبار سے اساس قرار دیتے ہیں۔"

(اخبار زمیندار ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

ہم نے صاحبزادہ صاحب کی تمام تقریر جو روزنامہ "زمیندار" کے سٹاف رپورٹر نے رپورٹ کی ہے یہاں نقل کر دی ہے۔ ایک لفظ کم یا زیادہ نہیں کیا۔ اس تقریر سے پاکستان کے عوام معلوم کر سکتے ہیں کہ عوام کے اس مطالبہ کا کہ مجلس عمل نے ابھی تک کیا کیا ہے۔ مجلس عمل کے پاس کیا جواب ہے۔ کیونکہ جو مطالبہ عوام نے مجلس عمل سے کیا تھا۔ وہی مطالبہ صاحبزادہ فیض الحسن نے اپنے آپ سے کیا ہے دونوں کا مطالبہ ایک ہے۔ مگر چونکہ انہوں نے اپنے مطالبہ کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لئے سمجھنا چاہیئے کہ انہوں نے عوام کے مطالبہ کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ ہو سکتا ہے کہ روزنامہ "زمیندار" کے سٹاف رپورٹر کی غلطی ہو۔ صاحبزادہ نے بتایا ہو کہ اب تک مجلس عمل نے یہ یہ ٹھوس قدم اٹھایا ہے۔ مگر رپورٹر صاحب نوٹ کرنا بھول گئے ہوں۔ اور آخر ایک جھول سی تقریر صاحبزادہ کے ذمہ لگا کر رپورٹ کر دی ہو۔

معلوم ہوتا ہے کہ "زمیندار" کا رپورٹر خاصہ نو آموز ہے۔ احراریوں کی تقاریر کا کچھ بھی تجربہ نہیں رکھتا۔ اگر تجربہ کار ہوتا تو خواہ صاحبزادہ صاحب مجلس عمل کا کوئی ٹھوس قدم بتا سکتے تھے یا نہیں۔ اس کو چاہیئے تھا کہ رپورٹ میں آپ کوئی ٹھوس قدم ایجاد کر لیتا۔ ورنہ کھالوں اور چندہ کا کوئی جواز ثابت نہیں ہو سکتا۔ اگر صاحبزادہ صاحب کو خیال نہیں رہا۔ تو اسے تو خیال رکھنا چاہیئے تھا۔ کہ اس کے مدیر مسئول نے عوام سے ایک کروڑ روپیہ کی اپیل دائر کر رکھی ہے۔

صاحبزادہ صاحب نے پہلے فرمایا ہے کہ "حکومت ہماری اپنی ہے"۔ پھر معلوم ہوتا ہے۔ فوراً خیال آیا ہے کہ ہم تو احراری ہیں حکومت تو مسلم لیگ کی ہے۔ اس لئے جھٹ فرما دیا کہ "ہم حکومت کے ساتھی ہیں"۔ معاً پھر خیال آیا کہ احرار مسلم لیگی حکومت کے ساتھ . . . .

. . . . کس طرح ہو سکتے ہیں۔ فوراً اپنے آپ کو درست کرتے ہوئے کہا "ہماری وفاداری ہمارے ملک سے ہے" مگر یہ بھی چونکہ غلط تھا۔ اس لئے اتنے پر اکتفا کرنا پڑی کہ "ہمیں اپنی حکومت کا پورا پورا احترام ہے"۔ آخر ایک شریف آدمی اپنی حکومت سے اس سے بھی کم تعلق کیا رکھ سکتا ہے۔

چونکہ صاحبزادہ صاحب مجلس عمل کا کوئی ٹھوس قدم جو اس نے اب تک اٹھایا ہو نہیں بتا سکتے تھے۔ اس لئے سخت گھبرا گئے اور گھبراہٹ میں فرما گئے ہیں کہ "ہم اور حکومت تو ایک جانب ہیں اور دوسری جانب ایمان ہے"۔ حالانکہ حکومت ہرگز ان کی نہیں۔ اور نہ ان کے ساتھ ہے۔ اور نہ وہ حکومت کے ساتھ ہیں۔ اس لئے ان کے کہنے کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ

ایک جانب احراری۔ مودودیے اور
میاں اختر علی خاں ہیں دوسری جانب
ایمان ہے۔

اور دونوں پارٹیاں باہم نبرد آزما ہیں۔ ایمان بیچارا اکیلا ہے اور نہتہ۔ مگر احراریوں۔ مودودیوں اور میاں اختر علی خاں کے ساتھ مولانا ابو الحسنات امام مسجد وزیر خاں اور مولانا داؤد غزنوی احراری تم کانگریسی تم مسلم لیگی۔ تم جناح عوامی تم ایم۔ ایل۔ اے بھی ہیں۔ اور قربانی کی کھالیں چندہ اور ایک کروڑ کا مطالبہ ہے۔

ان کے مقابلہ میں اتنا سامان ان کے ساتھ ہے مگر اس پر بھی وہ مطمئن نہیں۔ چنانچہ اس اجلاس میں کافی بحث و تمحیص کے بعد مجلس عمل نے اعلان کیا ہے۔

(باقی دیکھیں صہ ۲ پر)

نماز کے متعلق بعض ضروری معلومات

از مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد ربوہ

(۱) وضو کرتے وقت تمام اعضا کو مسلسل دھونا ضروری ہے اگر اثنائے وضو میں کوئی ضروری ضرورت پیش آجائے اور اتنا وقفہ ہو جائے کہ منہ یا کہنیوں تک ہاتھ جو دھوئے جا چکے تھے خشک ہو جائیں۔ تو دوبارہ وضو کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر وقفہ اس قدر تھوڑا ہے۔ کہ پہلا دھویا ہوا عضو ابھی تر ہی ہے تو پھر باقی اعضاء دھو کر وضو کر لینا جائز ہے۔

۲۔ نماز میں ہاتھ سینہ پر باندھتے وقت کلائی اور پہنچے کے جوڑ پر رکھنا چاہیئے ہاتھ باندھتے وقت کلائی کو پکڑنا یا کہنیوں تک ہاتھ لے جانا درست نہیں۔ جہاں پر نبض دیکھی جاتی ہے وہاں پر اوپر والے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے پکڑنا چاہیئے کہ تین درمیانی انگلیاں کلائی کی پشت پر رہیں۔

۳۔ نماز با جماعت میں صف امام کے عین پیچھے یعنی درمیان میں بنانی چاہیئے۔ بعد میں شامل ہونے والے کچھ دائیں کچھ بائیں کھڑے ہوتے چلے جائیں امام کے پیچھے صفوں کے وسط کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں صفیں بنا کر بڑھنا درست نہیں۔

۴۔ جب نمازی نماز پڑھ رہے ہوں۔ تو ان کے پاس تقریریں کرنا یا درس دینا بلکہ تلاوت قرآن مجید اونچی آواز سے کرنا درست نہیں۔ اس سے نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ اور یہ ناجائز ہے۔

۵۔ جو رکعتیں جماعت سے رہ جائیں اگر وہ تین ہیں۔ تو انہیں اس طرح ادا کرنا چاہیئے۔ جس طرح شام کے تین فرض پڑھے جاتے ہیں۔ اور ایک رکعت جو امام کے ساتھ پڑھی گئی ہے۔ اسے چوتھی ہی تصور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ امام کی بھی وہ چوتھی ہی تھی۔ اور مقتدی امام کے ماتحت ہوتا ہے امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر پہلے دو رکعتیں ادا کرنی چاہئیں۔ اس کے بعد تشہد میں بیٹھ کر تیسری رکعت پڑھنی چاہیئے۔ اور اس میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ پہلے دو رکعتوں میں سورت فاتحہ کے علاوہ کوئی دوسری صورت یا قرآن مجید کا جو حصہ یاد ہو پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

اگر دو رکعتیں جماعت سے پڑھی گئی ہوں۔ اور دو رہ گئی ہوں۔ تو انہیں فجر کی نماز کے دو فرضوں کی طرح ادا کر کے سلام پھیرنا چاہیئے۔ بعض لوگ ظہر یا عصر یا عشاء کی نماز میں صرف ایک رکعت امام کے ساتھ پڑھنے پر اٹھ کر ایک رکعت پڑھ کر تشہد میں بیٹھ جاتے ہیں اور پھر دو رکعت باقی ماندہ پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں۔ یہ طریق صحیح نہیں جو نماز امام کے ساتھ پڑھی جائے۔ اس کو وہی تصور کرنا چاہیئے جو امام کی تھی۔

۶۔ ننگ سر نماز پڑھنا آداب نماز کے خلاف ہے قرآن پاک میں تاکیدی حکم ہے

خذوا زینتکم عند کل مسجد

پس دربار الٰہی میں حاضری کے وقت پورے لباس میں حاضر ہونا چاہیئے۔ ٹوپی یا پگڑی کے باوجود محض لاپرواہی۔ سے انہیں نہ پہننا نماز میں نقص کا باعث اور حکم الٰہی کی خلاف ورزی کے مترادف ہے

۷۔ نماز ختم ہونے اور سلام پھیرنے کے بعد فوراً ہی اٹھ کھڑے ہونا اور مسجد سے نکل بھاگنا بھی وقار اسلام اور عبادت کے احترام کے خلاف ہے کم از کم تین بار استغفار یا تسبیح اور تحمید اور تکبیر پڑھنے کے بعد اٹھنا چاہیئے۔ نیز مسنون دعا پڑھ لینے کے بعد۔

۸۔ نماز جنازہ میں جو تکبیر رہ جائے امام کے سلام پھیرنے کے بعد اسے پورا کرنا چاہیئے۔ اکثر لوگ جو دوسری یا تیسری بلکہ بعض چوتھی تکبیر کے وقت نماز جنازہ میں شامل ہوتے ہیں امام کے ساتھ ہی سلام پھیر کر نماز جنازہ کو ختم کر دیتے ہیں حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو نماز رہ جائے نمازی اسے پورا کر کے سلام پھیرے۔ جیساکہ فرض نماز میں بھی کیا جاتا ہے۔ نماز جنازہ میں بھی یہی طریق ہونا چاہیئے۔

۹۔ اذان کہتے وقت بعض ناواقف آدمی اشہد اَنْ لا الٰہ الا اللّٰہ کہا کرتے ہیں یہ درست نہیں بلکہ اشہد الّا الٰہ الا اللّٰہ پڑھنا چاہیئے۔ لکھنے میں گو اَنْ لا الٰہ الا اللّٰہ آتا ہے لیکن پڑھتے وقت نون بعد کے حرف لام میں مدغم ہو جاتا ہے اور آواز صرف لام مشدد کی رہ جاتی ہے۔

۱۰۔ نماز با جماعت میں بعض وقت دو نمازی ساتھ ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ یہ درست نہیں بلکہ اگر دو مقتدی معذور ہوں اور بیٹھ کر نماز ادا کرنا چاہیں تو ان کے درمیان ایک ایسا نمازی ہونا چاہیئے۔ جو کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو۔

۱۱۔ جو نمازی سنتیں پڑھ رہا ہو۔ اور نماز کھڑی ہو جائے تو اگر وہ آخری رکعت کا رکوع کر چکا ہو تو نماز پوری کر کے جماعت میں شامل ہو جائے لیکن اگر اس نے ابھی ایک رکعت یا دو تین ہی پڑھی ہیں تو اسے سنتیں چھوڑ کر جماعت میں شامل ہو جانا چاہیئے

۱۲۔ رکوع میں اگر دائیں پاؤں کے انگوٹھا پر نظر ہو تو رکوع درست ہوتا ہے اور نمازی کی پیٹھ ہموار رہتی ہے۔ جو شریعت کا منشاء ہے۔ ورنہ پشت کا ہموار رہنا مشکل ہے۔

۱۳۔ حقہ نوشی یا سگرٹ نوشی کے بعد نماز با جماعت میں شمولیت ناپسندیدہ ہے۔ جب تک منہ کو اچھی طرح صاف نہ کر لیا جائے۔ کیونکہ اس سے دوسرے نمازیوں کو جو حقہ سگرٹ نہیں پیتے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پس حقہ و سگرٹ نوش بہتر تو یہی ہے کہ ایسی بدبو چیز کا استعمال بند کر دیں۔ ورنہ دوسرے نمازیوں کا اتنا تو خیال کر لیا کریں۔ کہ مسجد میں آنے سے پہلے منہ کو اچھی طرح صاف کر کے تشریف لایا کریں۔

۱۴۔ نمازیوں کے آگے سے آنکھیں بند کر کے گذر جانا سخت ممنوع ہے۔ نماز قرب الٰہی کے حصول کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بجائے قرب اور ثواب کے مسجد سے گنہگار بن کر لوٹیں اگر گذرنے کی شدید ضرورت ہو تو ایک صف کا فاصلہ چھوڑ کر گذرا جائے۔

۱۷۔ نماز میں دونوں ہاتھوں سے کوئی فعل درست نہیں نہ بار بار ٹوپی کو سنوارنا حلق سے آواز نکالنا ایسی حرکات کرنا جس سے نہ صرف اپنی نماز خراب ہو۔ بلکہ ساتھ والے نمازیوں کو بھی تکلیف ہو ناجائز ہے۔ نماز کو ایسے رنگ میں ادا کرنا چاہیئے کہ مقبول بارگاہ الٰہی ہو جائے۔ اور قرب خداوندی اور رضائے الٰہی کے حصول کا باعث ہو۔ نماز پڑھتے وقت دعاؤں کے معنی کی طرف توجہ رکھنی چاہیئے۔ اور نماز کا ترجمہ ضرور سیکھ لینا چاہیئے

۱۸۔ بلا ضرورت محض سستی اور لاپرواہی سے بیٹھ کر نماز ادا کرنا درست نہیں بلاوجہ عذر نامعقول پر دو نمازوں کا جمع کر کے پڑھنا بھی درست نہیں با جماعت نماز سے لاپرواہی مومن کی شان کے شایان نہیں۔ بے وقت نماز پڑھنا بھی نامناسب بات ہے۔

چندہ جلسہ سالانہ فوراً ادا فرمائیے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۵۲ء کے آخری ہفتہ میں ربوہ دار الہجرت میں ہو رہا ہے۔ یعنی اس وقت دو ماہ رہ گئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ہے کہ "آسمانی فیصلہ کے لئے میں مامور ہوں۔ اور اس کے ظاہری انتظام کے درست کرنے کے لئے میں نے ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو ایک جلسہ تجویز کیا ہے۔ متفرق مقامات سے اکثر مخلص جمع ہونگے" سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مندرجہ بالا ارشاد سے معلوم ہوا کہ اس جلسہ کی غرض عام جلسوں کی طرح نہیں ہے کہ میلہ یا جلسہ ہو۔ اور کچھ تقریریں ہو جائیں بلکہ اس جلسہ کی غرض جماعت کے ظاہری و باطنی انتظام کو درست کرنا ہے۔ اور مذہبی جماعتوں کی درستی خدا کے مرسل یا اس کے نائب کے ذریعہ ہوتی ہے۔ خدا کے مرسل یا اس کے نائب کا ہاتھ بٹانا معمولی نیکی نہیں۔ بلکہ قرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ پس آپ کو چاہیئے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی طرف آپ جلد از جلد متوجہ ہوں تا وقت سے پہلے ضروریات جلسہ پوری ہو سکیں۔

(نظارت بیت المال)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد

"اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ دینے کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے

(کشتی نوح) (نظارت بیت المال ربوہ)

امام ابن حجر ہیثمی اور مسئلہ ختم نبوت

کیا امام ابن حجر ہیثمی پر بھی کفر و ارتداد کا فتویٰ عائد کیا جائیگا؟

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل مبلغ رنگاپور

(۲)

حدیث لو عاش لکان صدیقا نبیا

اس حدیث کے متعلق یہ یاد رکھنا ضروری ہے۔ کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیٹے ابراہیم کے متعلق ہے۔ جو بالاتفاق آیت خاتم النبیین کے نزول کے بعد پیدا ہوئے۔ اور قریباً ڈیڑھ سال کی عمر پاکر فوت ہو گئے۔

دوسری روایات میں جو حضرت انس رضؓ۔ حضرت ابن عباس رضؓ اور حضرت جابر رضؓ سے مروی ہیں۔ ان الفاظ کی بجائے حضور پرنور کے یہ الفاظ آتے ہیں۔ لو عاش لکان صدیقا نبیاً (الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۱۵۰) کہ اگر ابراہیم زندہ رہتا۔ تو یقیناً صدیق اور نبی بنتا۔

یہ حدیث اس امر پر شاہد ناطق ہے۔ کہ دروازہ نبوت کلیۃً مسدود نہیں ہوا۔ ورنہ آپ فرماتے۔ کہ اگر ابراہیم زندہ بھی رہتا۔ تو بھی نبی نہ بنتا۔ کیونکہ اب باب نبوت مطلقاً بند ہو چکا ہے۔ اور یا حضور پرنور یوں فرماتے کہ ابراہیم کو اسی لئے موت دے دی گئی ہے۔ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ لیکن آپؐ نے ایسا نہیں فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا۔ تو یہ فرمایا۔ کہ مجھے ابراہیم کی موت کا سخت رنج ہے۔ کیونکہ اگر وہ زندہ رہتا۔ تو یقیناً نبی ہوتا۔ پس موت پر افسوس اسی لئے ہوا۔ کہ وہ ابراہیم کی نبوت میں حائل بن گئی۔ اگر وہ زندگی پاتا۔ تو نبوت کے دروازے اس کے لئے کھلے تھے۔

یہ تو ان الفاظ کی وضاحت ہے۔ جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض روایات کے مطابق حضرت ابراہیم کی وفات پر فرمائے۔ لیکن اس واقعہ کے متعلق علماء نے ایک اور اہم سوال اٹھایا ہے۔ وہ یہ کہ آیا ابراہیم واقعہ میں نبی تھا۔ یا کہ نہیں۔ کیونکہ بعض روایات میں حضورؐ کے یہ الفاظ بھی درج ہیں۔ کہ وہ نبی بھی ہے۔ اور نبی کا بیٹا بھی۔

چونکہ حضرت امام احمد شہاب الدین بن حجر الہیثمی نے اپنی کتاب الفتاوی الحدیثیہ صفحہ ۱۵۰ مطبوعہ مصر میں اس حدیث پر اچھی سیر کن بحث کی ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں۔ کہ یہاں اسے درج کر دوں۔

اس حدیث پر امام ابن حجر ہیثمی کا تبصرہ

امام ابن حجر ہیثمی کے پاس سوال پیش ہوا۔ کہ امام نووی نے اپنی کتاب تہذیب میں بعض متقدمین کے اس قول پر کہ "اگر ابراہیم زندہ رہتا۔ تو نبی بنتا" لکھا ہے۔ کہ یہ خیال باطل ہے۔ غیب دانی کے متعلق بڑی جرأت ہے۔ اور بڑی خطرناک بات ہے۔

آپ فرمائیے۔ کہ آیا امام نووی کا یہ خیال صحیح ہے؟ حضرت امام ابن حجر ہیثمی نے جواب میں فرمایا۔ کہ:۔ قد تعجب منہ شیخ الاسلام فی الاصابۃ

کہ شیخ الاسلام (ابن حجر عسقلانی) نے اپنی کتاب الاصابۃ میں امام نووی کے اس قول کے متعلق تعجب اور حیرت کا اظہار کیا ہے۔ کہ امام نووی نے ایسی بات کیوں کہی؟ تعجب کی وجہ یوں بیان کی ہے:۔

"وقال انہ ورد عن ثلاث من الصحابۃ ولا یظن بالصحابی انہ ھجم علیٰ مثل ھذا بظنہ۔" کہ یہ روایت تین صحابہ نے روایت کی ہے۔ اور صحابی کے متعلق یہ گمان نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس نے ایسی بات صرف اپنے خیال و وہم کی بناء پر کہنے کی جرأت کی ہو۔"

پھر ابن حجر عسقلانی اور زیادہ وضاحت فرماتے ہیں۔ "وبین الحافظ السیوطی انہ صح عن انس رضی اللہ عنہ انہ سئل النبی صلے اللہ علیہ وسلم عن ابنہ ابراھیم قال لا ادری۔ رحمۃ اللہ علی ابراھیم لو عاش لکان صدیقا نبیاً" یعنی حضرت حافظ امام جلال الدین السیوطی نے بیان کیا ہے۔ کہ حضرت انس رضؓ سے صحیح روایت ہے۔ کہ آپ سے سوال ہوا۔ کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابراہیم کے متعلق کسی نے کچھ پوچھا تھا؟ آپ نے جواب دیا۔ کہ مجھے اس کا علم نہیں۔ اور ساتھ ہی آپ نے کہا۔ اللہ ابراہیم پر اپنی رحمت نازل کرے۔ اگر وہ زندہ رہتا۔ تو نبی بنتا۔

بظاہر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ لو عاش (ابراھیم) لکان صدیقا نبیاً خود حضرت انس رضؓ کا قول ہے۔ اس لئے حضرت امام السیوطی رحؒ نے فرمایا۔ "وفی روایۃ عن انس انہ رفع ذالک الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم" یعنی ایک اور روایت سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کہ یہ میرا خود اپنا قول نہیں۔ بلکہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔" مطلب یہ کہ حضرت انس رضؓ کو یہ پتہ نہیں۔ کہ آیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ قول خود اپنی مرضی سے فرمایا۔ یا کسی کے سوال پر ایسا فرمایا۔ لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ یہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قول۔

پھر امام جلال الدین السیوطی رحؒ فرماتے ہیں۔ "ورواہ ابن مندہ والبیھقی عن ابن عباس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم" کہ اس حدیث کو ابن مندہ اور امام بیہقی رحؒ نے ابن عباس رضؓ سے روایت کیا ہے۔ ابن عباس رضؓ نے کہا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا تھا۔"

پھر فرماتے ہیں۔ "ورواہ ابن عساکر عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم" یعنی اس حدیث کو ابن عساکر نے درج کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ یہ حدیث جابر رضؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

پھر امام السیوطی رحؒ فرماتے ہیں۔ "واخرج ایضاً وقال فیہ من لیس بالقوی عن علی ابن ابی طالب۔" کہ ابن عساکر رحؒ نے اس حدیث کو ایک اور طریق سے بھی روایت کیا ہے۔ مگر کہا ہے۔ کہ اس میں ایک راوی ضعیف ہے۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ابراہیم فی الواقعہ نبی تھے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی یہ روایت قابل غور ہے۔ لکھا ہے۔ "لما توفی ابراھیم ارسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی امہ ماریہ فجاءتہ وغسلتہ وکفنتہ وخرج بہ وخرج الناس معہ فدفنہ وادخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدہ فی قبرہ فقال اما واللہ انہ لنبی ابن نبی وبکی وبکی المسلمون حولہ حتی ارتفع الصوت ثم قال صلی اللہ علیہ وسلم تدمع العین ویحزن القلب ولا نقول ما یغضب الرب وانا علیک یا ابراھیم لمحزونون"

یعنی جب ابراہیم فوت ہوا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی ماں ماریہ کو پیغام بھیجا۔ (کہ ابراہیم فوت ہو گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابراہیم کی بیماری میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود اس کی نگرانی فرماتے رہے تھے) پس وہ آئیں۔ اسے غسل دیا۔ اور کفن پہنایا۔ آپ ابراہیم کا جنازہ لیکر دوسرے مسلمانوں کے ساتھ گئے۔ اور اسے دفن کر دیا۔ پھر آپؐ نے اپنا ہاتھ قبر میں داخل کیا۔ اور فرمایا۔ خدا کی قسم وہ نبی ہے اور نبی کا بیٹا بھی۔ ساتھ ہی آپ روئے۔ اور دوسرے مسلمانوں نے بھی رونا شروع کیا۔ حتیٰ کہ شور مچ گیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ آنکھ آنسو بہا رہی ہے۔ اور دل بڑا غمگین ہے۔ لیکن ہم منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکالتے۔ جو خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہو۔ اور اے ابراہیم ہمیں تیری موت کی واقعی سخت تکلیف ہے"

گو یہ کہا گیا ہے۔ کہ اس روایت کا ایک راوی ضعیف ہے۔ مگر اس روایت کی صحت میں فرق نہیں آتا کیونکہ دوسری روایات اسکی موید ہیں۔

امام السیوطی رحؒ کا یہ بیان نقل کرنے کے بعد پھر ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں۔ "وروی ابوداؤد انہ مات وعمرہ ثمانیۃ عشر شہرا فلم یصل علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم"۔ کہ ابوداؤد نے روایت کی ہے۔ کہ ابراہیم اٹھارہ ماہ (یعنی ڈیڑھ سال) کی عمر میں فوت ہوا۔ مگر عجیب بات ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

امام عسقلانی رحؒ فرماتے ہیں:۔ "صححہ ابن حزم" کہ امام ابن حزم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

پھر امام ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں:۔ "قال الزرکشی اعتل من سلم ترک الصلوٰۃ علیہ بعلل منھا انہ استغنی بفضیلۃ ابیہ عن الصلوٰۃ کما استغنی الشھید بفضیلۃ الشھادۃ ومنھا انہ لا یصلی نبی علی نبی وقد جاء لو عاش لکان نبیا انتھی" کہ الشیخ بدرالدین زرکشی نے کہا ہے۔ کہ وہ لوگ جو یہ مانتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔ انہوں نے اس کی کئی وجوہ بیان کی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ ابراہیم کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق تھا۔ اس کی فضیلت کی وجہ سے نماز جنازہ کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ جیسا کہ شہید کی نماز جنازہ شہادت کی وجہ سے نہیں پڑھی جاتی۔ دوسری وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ ایک نبی دوسرے نبی کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتا۔ حدیث میں بھی آیا ہے کہ اگر ابراہیم زندہ رہتا۔ تو نبی بنتا۔" ابن حجر ہیثمی فرماتے ہیں۔ کہ یہاں تک الشیخ ابن حجر عسقلانی کا بیان ختم ہوا"

علماء امت اور نبوت ابراہیم

اس کے بعد وہ خود اپنی تحقیق کا ذکر کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔ "ولا بعد فی اثبات النبوۃ لہ مع صغرہ لانہ کعیسی القائل یوم ولد۔ انی عبد اللہ اٰتانی الکتاب وجعلنی نبیا۔ وکیحیی الذی قال تعالیٰ فیہ۔ واٰتینٰہ الحکم صبیا۔" یعنی یہ کوئی بعید بات نہیں۔ کہ ابراہیم کو چھوٹی عمر کے باوجود نبی مانا جائے۔ کیونکہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ہیں۔ جنہوں نے پیدائش کے دن ہی کہا تھا۔ کہ میں خدا کا بندہ ہوں مجھے اللہ نے کتاب (توراۃ) کا علم دیا ہے۔ اور نبی بنایا ہے۔ اور نیز وہ یحییٰؑ کی طرح ہیں۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ کہ ہم نے اسے بچپن میں حکم عطا فرمایا"۔

حضرت یحییٰ کے متعلق وہ مفسرین کی تحقیق کا یوں ذکر کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں:۔ "قال المفسرون نبیء وعمرہ ثلاث سنین" کہ مفسرین کہتے ہیں۔ کہ یحییٰ علیہ السلام کو تین سال کی عمر میں نبی بنایا گیا۔

یہ دلائل پیش کرکے پھر آپ حضرت ابراہیم کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ "واحتمال نزول جبریل بوحی لعیسیٰ او یحییٰ یجری فی ابراھیم ویرجحہ انہ صلے اللہ علیہ وسلم صوّمہ یوم عشورا وعمرہ ثمانیۃ اشھر" کہ جیسے عیسیٰ اور یحییٰ کی طرف جبریل نازل ہوا۔ ہو سکتا ہے۔ کہ ویسے ہی بچپن میں ابراہیم کی طرف بھی وہ نازل ہوا ہو۔ بلکہ یہی وزنی بات معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو عاشورہ کے روزے رکھوائے۔ حالانکہ اس کی عمر اس وقت فقط آٹھ ماہ کی تھی"۔

اس کے علاوہ وہ امام سبکی کا ایک قول نقل کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں:۔ "وذکر السبکی فی حدیث کنت نبیا وادم بین الروح والجسد ان الاشارۃ بذالک الی روحہ لان الارواح خلقت قبل الاجساد او الی حقیقتہ والحقائق تقصر عقولنا عن معرفتھا۔ کہ آنحضرتؐ نے

(باقی دیکھو صفحہ ۷ پر)

وصیت ع ۱۳۰۴۳ ق: منکہ رسولاً بی بی زوجہ نثار محمد صاحب عمر ۴۴ سال ساکن سکرا ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور یو-پی - آج بتاریخ ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائداد حق مہر مبلغ -/۵۰۰ پانچ صد روپے ہے - اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میں اپنی جائیداد اور آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی - میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی
الامتہ:- رسولاً بی بی زوجہ نثار محمد صاحب ۲۹ ۱/۵۰
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء گواہ شد:- محمد نثار احمدی سکرا ضلع ہمیر پور

وصیت ع ۱۳۰۴۶ ق: منکہ سلیمہ خاتون زوجہ ابرار احمد صاحب عمر ۲۵ سال ساکن سکرا خاص ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور (یو-پی) آج بتاریخ ۲۸ جنوری ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائیداد زیور قیمتی -/۲۰۰ روپیہ دو صد روپیہ اور مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے پانچ صد روپے ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی - الامتہ:- سلیمہ خاتون احمدی
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۸ ۱/۵۰
گواہ شد:- ابرار محمد احمدی بقلم خود قصبہ سکرا ضلع ہمیر پور

وصیت ع ۱۳۰۴۴ ق: منکہ اصغری بیگم زوجہ سلطان احمد خان صاحب عمر ۲۵ سال ساکن سکرا خاص ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور (یو-پی) آج بتاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ -/۱۰۰۰ روپیہ ہے - اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - اور اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی - میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ:- اصغری بیگم احمدی
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- سلطان احمد خان خاوند موصیہ ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ع ۱۳۰۴۷ ق: منکہ نسیم اختر بیگم بیوہ حاجی محمد عبد الواحد صاحب عمر ۲۰ سال ساکن راٹھ ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور (یو-پی) آج بتاریخ ۲۷ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری اس وقت کوئی جائداد نہیں صرف -/۱۰ روپیہ ماہوار ہے میں اپنی آمد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی - میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ:- نسیم اختر بیگم احمدی
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال: گواہ شد:- ابرار محمد احمدی راٹھ ضلع ہمیر پور سیکرٹری مال ۲۷ ۱/۵۰

نوٹ:- درخواستیں منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر موصی کو از خود یا اسکے کسی رشتہ دار کو کوئی شک ہو تو دفتر ہذا سے دریافت کرسکے - سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت ع ۳۰۶۲ ق: منکہ محمد شفیع ولد غفور احمد صاحب مرحوم عمر ۴۰ سال ساکن جودھا ڈاکخانہ رگول ضلع ہمیر پور (یو-پی)، آج بتاریخ ۳۱ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا رہائشی دو مکان ہیں ان کا ۱/۱۰ حصہ اور ماہوار آمد جو مبلغ -/۳۰ روپیہ ہے - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات پر اگر مزید کوئی جائداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد:- محمد شفیع احمدی ۳۱ ۱/۵۰
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال گواہ شد:- محمد تقی احمدی جودھا ڈاکخانہ رگول ضلع ہمیر پور

وصیت ع ۳۰۶۹ ق: منکہ عبد السبحان احمدی ولد محمد ابراہیم صاحب ۴۰ سال ساکن دولت آباد ضلع رائچور (حیدرآباد دکن)، آج مورخہ ۱۹ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - ایک مکان واقع رائچور جس کی قیمت مبلغ -/۵۰۰ روپیہ سکہ عثمانیہ ہے اور زیورات طلائی ونقرئی مالیتی -/۱۵۰ روپے سکہ عثمانیہ اسی طرح ایک گھوڑا قیمتی -/۳۵۰ روپیہ اس کل رقم -/۱۰۰۰ روپے کی سکہ عثمانیہ کی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - نیز میری ماہوار آمد بصورت وظیفہ -/۵۵ روپے و -/۵ روپے یعنی کل آمد ماہوار -/۱۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - میری وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائیداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد:- محمد عبد السبحان
گواہ شد:- محمد عبد السبحان - گواہ شد:- محمد اسمٰعیل وکیل یادگیر -

وصیت ع ۳۰۵۰ ق: منکہ ابرار محمد ولد حاجی محمد عبد الواحد صاحب عمر ۲۲ سال ساکن راٹھ ضلع ہمیر پور آج بتاریخ ۱/۵۰ حسب ذیل وصیت بقائمی ہوش وحواس کرتا ہوں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں سوائے زمین زرعی جو کہ پانچ بھائیوں اور تین بہنوں میں مشترک ہے - اور دو دکانیں راٹھ میں ہیں جن پر ہم تین بھائی قابض ہیں جن کی موجودہ قیمت -/۸۰۰۰ آٹھ ہزار روپے ہے - اس جائیداد کی تقسیم کے بعد جو میرا حصہ ہوگا - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - نیز میری ماہوار آمد -/۱۰۰ ایک صد روپیہ ہے - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - اور آمد ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا - میری وفات پر بھی اگر میری مزید کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد:- ابرار محمد بقلم خود ۲ جولائی ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- غلام نبی درویش مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ گواہ شد:- ابرار محمد سیکرٹری مال

وصیت ع ۳۰۶۴ ق: منکہ ابرار محمد ولد حاجی عبد الواحد صاحب عمر ۲۳ سال ساکن سکرا ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور (یو-پی)، آج بتاریخ ۳۱ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد زمین کی صورت میں ہے جو کہ پانچ بھائیوں اور تین بہنوں میں مشترک ہے - اس کے علاوہ دو دکان میں موجودہ ملکیت -/۵۰۰ روپے کا سامان ہے - اور ایک معمولی سا مکان بھی میرے حصہ میں ہے - ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - اس کے علاوہ میری ماہوار آمد -/۵۰ روپے پچاس روپے ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - نیز میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد:- ابرار محمد بقلم خود ۳۱ ۱/۵۰
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- محمد شفیع بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ راٹھ - ساکن قصبہ جودھا - ضلع ہمیر پور ڈاکخانہ رگول (یو-پی)، ۳۱ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ع ۱۳۰۶۱ ق: منکہ ابرار احمد ولد حاجی محمد عبد الواحد صاحب عمر ۲۰ سال ساکن راٹھ ضلع ہمیر پور (یو-پی)، آج بتاریخ ۲۷ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد زمین کی صورت میں ہے جو کہ پانچ بھائیوں اور تین بہنوں میں مشترک ہے - اس کے علاوہ راٹھ میں دو دکانیں ہم تین بھائیوں کی مشترک ہیں - جن کی کل قیمت -/۸۰۰۰ آٹھ ہزار روپے ہے - تقسیم جائداد کے بعد میرے حصہ میں جس قدر جائداد آئے گی - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - نیز میری ماہوار آمد -/۱۰۰ ایک سو روپیہ ہے میں اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا - میری وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی -
العبد:- ابرار احمد بقلم خود راٹھ ضلع ہمیر پور ۲۷ جولائی ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۷ جنوری ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- ابرار محمد احمدی راٹھ ضلع ہمیر پور ۲۷ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ع ۱۳۰۱۷ ق: منکہ منشی عبد اللطیف ولد احمد نور صاحب عمر ۳۰ سال ساکن سردار نگر ڈاکخانہ سرکڑہ ضلع مراد آباد (یو-پی)، آج بتاریخ ۲۰ ۱۱/۴۹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری ماہوار آمد -/۴۰ چالیس روپے ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - اور جائداد مکان رہائشی گاؤں میں ہیں جن کی قیمت قریباً چھ صد روپیہ -/۶۰۰ روپیہ ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات کے بعد بھی اگر اور کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان میں دیتا رہوں گا
العبد:- عبد اللطیف بقلم خود ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۰ ۱۱/۴۹ گواہ شد:- نشان انگوٹھا عبد اللہ چوہدری سردار نگر

وصیت ع ۱۳۰۶۳ ق: منکہ سلطان احمد خان ولد ماسٹر نذیر محمد خان صاحب عمر ۲۰ سال ساکن سکرا ڈاکخانہ خاص ضلع ہمیر پور یو-پی - آج بتاریخ ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد ۲ ۱/۲ بیگھے زمین اور ایک مکان پختہ مالیتی -/۳۰۰۰ تین ہزار روپیہ ہے - اور ماہوار آمد مبلغ -/۴۰ چالیس روپے ہے - میں کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - ماہوار آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا - اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا - العبد:- سلطان احمد خان بقلم خود ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال
گواہ شد:- ابرار محمد احمدی سیکرٹری مال امور عامہ راٹھ ۲۹ ۱/۵۰

وصیت ع ۱۳۰۴۱ ق: منکہ احمدی خاتون زوجہ محمد تقی صاحب عمر ۲۵ سال ساکن جودھا ضلع ہمیر پور (یو-پی)، آج بتاریخ ۲۹ ۱/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۱/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائیداد مندرجہ ذیل ہے -
زیور -/۲۰۰ دو صد روپے } اس کل رقم -/۷۰۰ روپے
مہر -/۵۰۰ پانچ صد روپے } سات سو روپیہ کے ۱/۳ حصہ کی
وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - میری وفات پر اگر مزید جائیداد بھی ثابت ہو - تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامتہ:- احمدی خاتون احمدی
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء
" :- ابرار محمد احمدی سیکرٹری مال ۲۹ جنوری ۱۹۵۰ء

وصیت ع ۱۳۰۳۱ ق: منکہ اعجازی بیگم زوجہ کلیم الدین صاحب عمر ۳۲ سال ساکن لودھی پور ڈاکخانہ شاہجہان پور یو-پی - آج بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۴۹ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں -
میرا حق مہر مبلغ پانچ صد روپے -/۵۰۰ روپے اور زیور قیمتی -/۲۰۰ دو صد روپے کل جائداد -/۷۰۰ سات سو روپے ہے - اس کے علاوہ ماہوار آمد -/۵ پانچ روپے ہے - میں کل جائداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات کے بعد بھی جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی:-
الامتہ:- اعجازی بیگم بقلم خود لودھی پور گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۷ دسمبر ۱۹۴۹ء
گواہ شد:- کلیم الدین بقلم خود لودھی پور ۷ ۱۲/۴۹

وصیت ع ۱۳۰۲۸ ق: منکہ سید عبد الرزاق ولد سید عبد الغفار صاحب عمر ۶۲ سال ساکن مونگھیر محلہ سعدی پور (بہار) آج بتاریخ ۱۸ ۲/۵۰ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے ہاں ماہوار آمد مبلغ -/۳۰ روپے تیس روپے ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں ماہوار آمد کا حصہ آمد ماہ بماہ ادا کروں گا - اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا - میری وفات پر جس قدر جائداد بھی ثابت ہو - اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی
العبد:- سید عبد الرزاق سعدی پور مونگھیر بقلم خود
گواہ شد:- خلیل احمد امیر جماعت احمدیہ ۱۸ فروری ۱۹۵۰ء
گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۱۸ ۲/۵۰

وصیت ع ۱۳۰۲۰ ق: منکہ حلیمہ خاتون زوجہ چوہدری عبد اللہ صاحب عمر ۴۸ سال ساکن سردار نگر ڈاکخانہ سرکڑہ ضلع مراد آباد (یو-پی)
آج بتاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری اس وقت جائداد زیور یا مہر -/۳۰۰ روپے تین صد روپے ہے - میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - بوقت وفات بھی میری اگر کوئی جائیداد ثابت ہو - تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - میں اپنی کل جائیداد یا آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی -
الامتہ:- نشان انگوٹھا حلیمہ خاتون زوجہ چوہدری عبد اللہ صاحب ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۲۰ نومبر ۱۹۴۹ء
گواہ شد:- نشان انگوٹھا چوہدری عبد اللہ سردار نگر -

وصیت ع ۱۳۰۱۵ ق: منکہ علم الدین ہرکر ولد شیخ قاسم داؤد صاحب ہرکر عمر ۱۹ سال ساکن باندہ ڈاکخانہ خاص ضلع رتناگری (صوبہ بمبئی) بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -
میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں - تا حال تعلیم حاصل کرتا ہوں مجھے جیب خرچ ماہوار -/۵ روپے پانچ روپے ملتے ہیں - میں ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا - اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی
العبد
Illmud Din Kasim
Herekar c/o Herekar Gun Shop
Banda Ratna Giri
گواہ شد
A. Herekar Ammunition Shop
P. O. Banda Distt Ratna Giri
گواہ شد حکیم محمد دین مبلغ سلسلہ بمبئی

امام ابن حجر ہیثمی اور مسئلہ ختم نبوت بقیہ صفحہ ۵:۔

جو یہ فرمایا۔ کہ جب آدم ابھی روح اور بدن کی درمیانی حالت میں تھا۔ یعنی زندہ نہ ہوا تھا۔ میں نبی بن چکا تھا۔" اس سے آپ نے اپنی روح کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کیونکہ ارواح۔ اجسام سے قبل پیدا کی گئی ہیں۔ یا پھر آپ نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور کئی حقائق ہیں۔ جنہیں سمجھنے سے ہماری عقلیں قاصر ہیں۔

پھر امام سبکی ایک اور بات لکھتے ہیں۔ "ثم ان تلک الحقائق یوتی اللہ کل حقیقۃ منھا مایشاء فی الوقت الذی یشاء فحقیقۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم قد تکون من قبل خلق ادم اٰتاھا اللہ ذالک بان یکون خلقھا اللہ مھیئۃ لہ وافاضہ علیھا من ذالک الوقت فصار نبیاً"۔ کہ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان حقائق میں سے اللہ تعالےٰ جتنا چاہے۔ اور جس وقت چاہے دے دیتا ہے۔ پس نبی کی حقیقت کبھی آدمؑ کی پیدائش سے بھی پہلے ہوتی ہے۔ جو خدا تعالےٰ اسے اس طرح دیتا ہے۔ کہ وہ اس کے لئے مہیا ہوتی ہے۔ اور اس وقت سے ہی اس کا فیضان اس پر نازل ہو جاتا ہے۔ پس وہ نبی بن جاتا ہے۔"

سب سے آخر میں ابن حجر ہیثمی ایک بات کہہ کر جواب کو ختم کر دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔ "وبہ یعلم تحقیق نبوۃ سیدنا ابراھیم فی حال صغرہ" یعنی اس تمام تحقیق سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ حضرت ابراہیم چھٹپن میں ہی نبی برحق تھے۔"

خلاصہ مضمون

قارئین کرام! ہم نے امام ابن حجر ہیثمی کا فتویٰ شروع سے لے کر آخر تک نقل کر دیا ہے۔ اگر آپ اردو ترجمہ کو چھوڑ کر عربی عبارت کو ملا لیں۔ تو وہی امام موصوف کا پورا فتویٰ ہے۔ جو الفتاوی الحدیثیہ مطبوعہ مصر کے صفحہ ۱۵۰ پر درج ہے۔

اس فتوے سے ظاہر و باہر ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کے متعلق آپ ہی کا نہیں۔ بلکہ بعض دیگر بڑے بڑے علماء کا بھی خیال تھا۔ کہ وہ فی الواقع نبی ہیں۔ گو وہ بچپن میں فوت ہو گئے۔ لیکن ان علماء کے قول کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور یحییٰؑ بھی تو بچپن میں ہی نبی بن گئے تھے۔ پھر عجیب بات ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی جس کی ایک وجہ علماء نے یہ بیان کی ہے۔ کہ وہ خود نبی تھے۔ اور ایک نبی دوسرے نبی کی نماز جنازہ نہیں پڑھا تا۔ دیکھیئے کیسا صاف اقرار ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نبی پیدا ہوا۔ اور ہو ابھی امت خاتم النبیین کے نزول کے بعد۔ اگر باب نبوت کلیۃً مسدود تھا۔ اور محال تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہو۔ تو بتائیے حضرت امام ابن حجر ہیثمی جیسے بزرگ نے امام نووی کے فتوے کی موجودگی میں حدیث لو عاش لکان صدیقا نبیاً کی تصدیق کیوں کی۔ یہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر آپ نے یہ ثابت کیا۔ کہ ابراہیم فی الواقع نبی تھے کیا ان کے متعلق بھی کفر کا فتویٰ دیا جائیگا؟ دیدہ باید!

سوچنے والی بات ہے۔ کہ ابراہیم کا زندہ رہنا ممکن تھا۔ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اگر وہ زندہ رہتا۔ تو نبی ہوتا۔ جس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس کا نبی بننا بھی ممکن تھا۔ ورنہ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ نبوت کا ملنا تو محال ہو۔ مگر اسے زندگی سے جو ممکن ہے۔ مشروط کیا جائے۔ محال کو ممکن چیز سے معلق نہیں کیا جاتا۔ پس بات واضح ہے۔ خصوصاً جبکہ اس عقیدہ متواترہ کا بھی خیال رکھا جائے۔ کہ اہل سنت والجماعت تمام کے تمام "نبی اللہ" عیسیٰ کی آمد کے قائل ہیں۔ پس اعتراض کیا رہا؟

انتخاب عہدیداران کے متعلق ہدایات

احباب جماعتہائے احمدیہ عہدہ داران کا انتخاب کر کے مرکز میں نامکمل طور پر رپورٹ بھجوا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے منظوری میں دیر ہو جاتی ہے۔ آئندہ مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جاوے۔

(۱) انتخاب کرتے وقت یہ دیکھ لیا جاوے۔ کہ کوئی عہدہ دار ایسا شخص منتخب نہ کیا جائے۔ جس کے ذمہ مرکزی چندہ چھ ماہ سے زائد کا واجب الادا ہو۔ اور اس نے اس ادائیگی کے لئے مہلت متعلقہ دفتر سے حاصل نہ کر لی ہو۔

(۲) کوئی ایسا دوست کسی عہدہ پر منتخب نہ کیا جائے جو کہ عمر کے لحاظ سے انصاراللہ یا خدام الاحمدیہ میں باقاعدہ شامل نہ ہو۔ اور رپورٹ میں اس امر کی صراحت ہونی چاہیئے۔ کہ منتخب شدہ دوست ان دونوں جماعتوں میں سے کس جماعت میں شامل ہیں۔ انصاراللہ میں یا خدام الاحمدیہ میں۔

(۳) منتخب شدہ عہدیدار شعائر اسلام کا پابند ہو۔

(۴) کوئی سرکاری عہدہ دار سیکرٹری تبلیغ کے عہدہ کے لئے منتخب نہ کیا جائے۔

(۵) انتخاب کی منظوری کے لئے کاغذات براہ راست ناظر اعلیٰ کے پاس آنے چاہئیں۔ بعض جماعتیں عہدیداروں کا انتخاب کر کے بجائے نظارت علیا کے دوسرے دفاتر میں بھجوا دیتی ہیں۔ یہ درست نہیں۔ اس سے منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ☆

نمبر(۶) تحریک جدید کے عہدہ داران کی منظوری کے لئے وکیل اعلیٰ کو اور خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے عہدہ داروں کی منظوری کے لئے متعلقہ دفاتر کو لکھا جائے۔ اسی طرح قاضیوں کی منظوری کے لئے ناظم صاحب دارالقضا کو لکھا جائے۔

(۷) انتخاب کی رپورٹ پر صدر جلسہ کے علاوہ اور دو ایسے احباب کے دستخط ہونے لازمی ہیں۔ جو اجلاس میں شریک رہے ہوں۔ لیکن کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ ہوئے ہوں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دفتر کی مطبوعہ رشید یا منی آرڈر پر دستخط و مہر منیجر کے بغیر کوئی ادائیگی دفتر ہذا کے نزدیک مستند نہ ہوگی۔ (منیجر الفضل)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

المہدی نے مصر کے ساتھ سمجھوتے کو منظور کر لیا

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ حکومت مصر، سوڈان کی آزادی کی حامی اور مصر کے ساتھ الحاق کی مؤید جماعتوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ کل سر عبدالرحمٰن المہدی نے اسے منظور کر لیا ہے۔ سمجھوتے میں اس امر کی تصدیق کر دی گئی ہے کہ مصر برطانیہ اور گورنر جنرل سوڈان کو ایک مراسلہ ارسال کرے گا۔ جس کی بناء پر گورنر جنرل سوڈان میں خود مختار حکومت کا اعلان کر سکے گا۔ سوڈان کی خود مختاری کی جانب یہ ایک پہلا مگر فیصلہ کن قدم ہو گا۔

معاہدے میں یہ بھی درج ہے کہ حکومت مصر سوڈان کی دستوری ترقی میں رکاوٹ نہ ڈالنے کی غرض سے خود مختار حکومت کے اعلان کی حمایت کرتی ہے۔ اور تمام سیاسی پارٹیوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دیتی ہے۔ اس سے قبل مصر نے انتخابات کی مخالفت کی تھی اور الحاق کی حامی پارٹیوں نے ان کا مقاطعہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ چونکہ الحاق کی حامی پارٹیاں بھی . . . حکومت میں شامل ہوں گی۔ اس لئے وہ مقاطعہ کی پالیسی کو ترک کر دیں گی۔ مصر کی طرف سے گورنر جنرل کو یہ تجویز پیش کی جا رہی ہے کہ گورنر جنرل کے اختیارات کے استعمال کی نگرانی کرنے کے لئے بین الاقوامی کمیشن مقرر کیا جائے مگر یہ کمیشن امور دفاع اور خارجہ کے متعلق نگرانی نہیں کرے گا۔ اس کا حتمی فیصلہ برطانیہ اور مصر کے باہمی مشورہ سے ہو گا۔ مجوزہ کمیشن میں سوڈان کی نئی پارلیمنٹ کے ارکان، ایک مصری، ایک انگریز اور ایک غیر جانبدار رکن ہو گا۔ خیال یہ ہے کہ گورنر جنرل امور خارجہ اور دفاع کی بابت اختیارات برطانیہ اور مصر دونوں سے حاصل کرے گا۔ غیر جانبدار رکن کا انتخاب ابھی نہیں ہوا۔ مگر خیال ہے کہ وہ کوئی پاکستانی یا بھارتی ہو گا۔

شمالی سوڈان میں قبائلی علاقوں کو چھوڑ کر براہ راست ووٹنگ سے انتخاب ہو گا۔ لیکن انتخابات کی نگرانی کے لئے تمام پارٹیوں پر مشتمل کمیٹی مقرر نہیں کی جائے گی۔ (اسٹار)

جنوب مشرقی ایشیا کے لئے جاپانی فولاد

لندن ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ . . . . . ٹن جاپانی فولاد ۱۹۵۳ء میں جنوب مشرقی ایشیا کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے تقسیم کرے گا۔ (اسٹار)

روس پراپیگنڈے کی مہم تیار کر رہا ہے

لندن ۳۰ اکتوبر "ڈیلی گرافک" کی خبر ہے کہ روس کینیا میں برطانوی انتظامیہ کے خلاف پراپیگنڈے کی ایک بہت بڑی مہم تیار کر رہا ہے۔ (اسٹار)

عرب لیجن جنگی مشقوں میں شریک ہو گی

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ ۵ نومبر سے ۱۵ نومبر تک مغربی اردن میں عرب لیجن کی متعدد یونٹیں فوجی مشقیں کرنے والی ہیں۔ (اسٹار)

عراق اور لبنان کی سفارتی نمائندگی

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ بیروت سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لبنان اور عراق ایک دوسرے کے ہاں عنقریب اپنے نمائندہ دفاتر کو سفارتی درجہ دے دیں گے۔ (اسٹار)

کوریا کی صلح کے لئے خفیہ بات چیت

لندن ۳۰ اکتوبر۔ اگرچہ اقوام متحدہ کی طرف سے اس امر کی تردید کی گئی ہے کہ کوریا کی عارضی صلح کے لئے خفیہ بات چیت نہیں ہو رہی۔ مگر ابھی تک یہ افواہ جاری ہے کہ کوئی امریکی مندوب پس منظر میں مصالحت کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ نیویارک سے ڈیلی ہیرلڈ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ کامیابی کی ۵۰ فی صد امید ہے

واضح کیا گیا ہے کہ اگر ایسا سمجھوتہ طے ہو گیا۔ تو صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹک کی کامیابی کی امیدیں بڑھ جائیں گی۔ بالخصوص جیسا کہ جنرل آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے کہ اگر وہ منتخب ہو گئے۔ تو وہ خود کوریا جا کر لڑائی ختم کرانے کی کوشش کریں گے۔

اسٹار

دستوری اصلاحات کے متعلق عراقی ریجنٹ کی تصریحات

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ عراق کے ریجنٹ امیر عبدالالٰہ نے شاہی کابینہ کے چیف کی وساطت سے کل ان تین سیاسی پارٹیوں کی درخواست کا جواب دیدیا ہے۔ جس میں انہوں نے اصلاحات کا مطالبہ کیا تھا۔ اپنے جواب میں ریجنٹ نے اصلاحات کی ضرورت کو تسلیم تو کیا۔ مگر وضاحت کی کہ ایسے معاملات حکومت پر چھوڑ دینے چاہئیں۔ اور وفادار شہریوں کو ملکی معاملات کے سلسلہ میں اس سے تعاون کرنا چاہیئے۔

ماضی میں بادشاہ نے حکومت کے اختیارات دستور کے مطابق دیانتدار اور دانشمند لوگوں کے سپرد کر رکھے تھے اور عراق نے جس قدر ترقی بھی کی ہے وہ ان کی محنت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے اس لئے بادشاہ حکومت پر بدعنوانیوں اور رشوت ستانیوں کے الزامات بھی عوام کی دانشمندی پر چھوڑتا ہے۔ دستور اساسی انتخابی قانون اور دیگر قوانین کی ترمیمات کے متعلق ریجنٹ کے جواب میں انہیں یاد دلایا گیا ہے کہ دستور اساسی کو ذمہ دار اور قابل افراد نے ترتیب دیا ہے اور وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ کی منظوری سے اس میں ترمیم بھی کی ہے۔ اگر مفاد عامہ اور ملکی ضروریات مزید تبدیلیوں کی متقاضی ہیں تو بادشاہ پارلیمنٹ کے راستہ میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا۔ ریجنٹ نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ آزاد ماحول میں آزادانہ انتخابات ہونے چاہئیں تاکہ پارلیمنٹ حقیقی معنوں میں نمائندہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ غیر جانبدار مخلوط وزارت مرتب کرنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ انتخابات کی نگرانی کرے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ ریجنٹ اہم قومی معاملات کے متعلق پارٹی لیڈروں کے ساتھ ہر وقت مشورہ کرنے کو تیار ہے۔ (اسٹار)

شامی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ دمشق کی خبر ہے کہ جن ۱۴ اشخاص کو شام کی فوجی عدالت نے جاسوسی کے الزام میں سزائیں دی تھیں۔ انہوں نے عدالت عالیہ میں اپیل دائر کر دی ہے کہ یہ عدالت جلدی ہی اپنے فیصلے سے کرنل فوز سیلو کو مطلع کر دے گی۔ یاد رہے کہ گذشتہ سنیچر کو عدالت نے آٹھ (م)

لیبیا میں عراقی لیگیشن

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ حکومت عراق نے طرابلس میں ایک لیگیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قاہرہ میں عراق کے سفیر سید نجیب الراوی وہاں بھی اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ دریں اثنا لیبیا کی وفاقی حکومت نے لیبیا کے ایک افسر کو قونصل خانہ کے کام کی تربیت حاصل کرنے کے لئے قاہرہ بھیجا ہے۔

(اسٹار)

لبنان کا نیا پریس لاء

بیروت ۳۰ اکتوبر۔ ایوان نمائندگان نے وزیر اعظم امیر خالد شہاب کو قانون سازی کے جو اختیارات دئیے ہیں۔ ان کے مطابق انہوں نے ایک نیا قانون مطابع نافذ کر دیا ہے۔

نئے قانون کے تحت ہر شہری کو اس شرط پر اخبار شائع کرنے کا اختیار ہے کہ وہ ملک کی خود مختاری اور آزادی اور امن عامہ کا مخالف نہ ہو۔ اگر کوئی اخبار اس کی خلاف ورزی کرے گا تو اس کی اشاعت بند کر دی جائے گی۔ آزادیٔ تحریر کو محدود کرنے والی تمام دفعات بالخصوص صدر پر نکتہ چینی کرنے والی دفعات کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ مگر ہنگامی صورتوں میں معمولی قانون سے کام لیا جائے گا۔ (اسٹار)

ملایا کے ہر گاؤں میں پولیس رکھی جائیگی

کوالالمپور ۳۰ اکتوبر۔ ملایا میں برطانوی ہائی کمشنر جنرل سر جیرالڈ ٹمپلر نے ایک نشریہ میں ملایا کے اشتراکیوں کی جنگ اور اس لڑائی کو بند کرانے کے لئے وفاقی حکومت کے اقدامات کی مفصل وضاحت کی ہے۔ انہوں نے ان اقدامات پر بھی روشنی ڈالی جو عوام کی حالت سدھارنے کے لئے کئے جا رہے ہیں تاکہ اشتراکیت پھیلنے کی وجہ باقی نہ رہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ملایا کے تمام دیہات میں ڈنڈوں سے مسلح پولیس کے دستے مقرر کرنے والے ہیں جو عام پولیس کے فرائض سرانجام دینے کے علاوہ ہوم گارڈ کا کام بھی کریں گے۔ (اسٹار)

(م) کو سزائے موت۔ پانچ کو عمر قید اور سات کو دس سال اور پانچ کو پانچ سال قید کی سزا دی تھی۔ (اسٹار)